# حقیقی خوشی کے حصول کا طریق

(فرمودہ ۳- نومبر ۱۹۲۱ء)

۳- نومبر ۱۹۲۱ء بعد نماز عصر چند نکاحوں لہ کا اعلان کرنے سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خطبہ مسنونہ کی تلاوت کے بعد حسب ذیل ارشاد فرمایا-

یہ آیات جو نکاح کے موقع پر پڑھی جاتی ہیں ان میں خدا تعالیٰ نے تقویٰ اختیار کرنے کی تاکید فرمائی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ نکاح کا معاملہ دل سے تعلق رکھتا ہے- جو لوگ اس پر نگاہ نہیں رکھتے بلکہ ظاہری باتوں کو مد نظر رکھتے ہیں وہ نقصان اٹھاتے ہیں کیونکہ ظاہری باتیں حقیقی آرام اور اطمینان کا باعث نہیں ہو سکتیں- چنانچہ ہم دیکھتے ہیں ہزاروں بیویاں حسین ہوتی ہیں مگر ان کے خاوند ان سے متنفر ہوتے ہیں اور ہزاروں بیویاں بدصورت ہوتی ہیں مگر ان کے خاوند ان کے والہ و شیدا ہوتے ہیں- پھر اسی طرح ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ ہزاروں بیویاں اپنے بدشکل خاوندوں کی عاشق ہوتی ہیں اور ہزاروں بیویاں اپنے خوبصورت خاوندوں سے متنفر ہوتی ہیں- مال دنیا میں بڑی اچھی چیز سمجھا جاتا ہے اور لوگ اس کی خواہش اور رغبت رکھتے ہیں لیکن کیا سینکڑوں بلکہ ہزاروں اور لاکھوں مثالیں ایسی نہیں ملتیں کہ بڑے بڑے مالدار اور باعزت خاندانوں کی عورتیں اپنے غریب خاوندوں کے دل پر قابو نہیں پا سکتیں- پھر ہم دیکھتے ہیں سینکڑوں نہیں ہزاروں خاوند ایسے ہوتے ہیں جو بڑے مالدار، بڑے دولت مند، بڑے رتبہ و عزت والے ہوتے ہیں ان کے گھر غریب خاندان کی عورتیں آتی ہیں جنہیں اچھا گھر ملتا ہے، پہلے سے اچھا کھانے کو میسر آتا ہے، پہلے سے اچھا کپڑا پہننے کو ملتا ہے، پہلے سے زیادہ آرام و

آسائش کے سامان مہیا ہوتے ہیں لیکن باوجود اس کے ان کے دل میں خاوند کی محبت نہیں ہوتی۔

غرض جس قدر باتیں ظاہر میں خوبیاں نظر آتی ہیں عملی زندگی میں آکر لغو ہو جاتی ہیں اور نکاح کی جو غرض ہوتی ہے وہ حاصل نہیں ہو سکتی۔ ایک غریب اور بدصورت عورت اپنے خاوند کی پسندیدہ ہوتی ہے اور ایک بدصورت اور کنگال خاوند اپنی عورت کا محبوب ہوتا ہے۔ برخلاف اس کے دیکھا جاتا ہے کہ خوبصورت اور مالدار عورت سے خاوند کو سخت نفرت ہوتی ہے اور مالدار خوبصورت خاوند عورت کے لئے قابل نفرت ہوتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دلوں کی آپس میں کوئی نسبت ہے اور جب تک وہ نسبت قائم نہ ہو جائے اس وقت تک میاں بیوی کو آرام اور اطمینان حاصل نہیں ہو سکتا اس لئے تقویٰ سے کام لینے کی تاکید کی گئی ہے کیونکہ مال و دولت میاں بیوی میں صلح اور اتحاد پیدا نہیں کر سکتا۔ عزت، وجاہت میاں بیوی کو آرام وہ زندگی نہیں دے سکتی۔ خوبصورتی اور جمال کی وجہ سے ان میں تعلق نہیں قائم رہ سکتا کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ یہ چیزیں حاصل ہوتی ہیں مگر پھر بھی میاں بیوی لڑتے ہیں ان میں ناچاقی ہوتی ہے حتیٰ کہ وہ ایک دوسرے کی شکل سے بیزار ہوتے ہیں۔

بات اصل میں یہ ہے کہ دلوں کے اسرار ایسے گہرے اور پوشیدہ ہیں کہ ان کے متعلق اندازہ لگانا انسانی قابلیت کی حدود سے باہر ہے۔ اس زمانہ میں علوم نے بڑی ترقی کی ہے مگر اس امر کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا جاسکا کہ ایک عورت ایک مرد کے ساتھ رہ کر کیوں خوش رہتی ہے۔ یا ایک مرد ایک عورت کے ساتھ رہ کر کیوں آرام اور اطمینان کی زندگی بسر کر سکتا ہے اور دوسری بیوی کے ساتھ یا دوسری عورت دوسرے مرد کے ساتھ آرام سے نہیں رہ سکتی۔ یہاں تو نہیں لیکن یورپ میں ایک دوسرے کو دیکھ کر اور میل جول کے بعد شادی کی جاتی ہے مگر ایسا ہوتا ہے کہ ایک خوبصورت عورت کی طرف کسی کی رغبت نہیں ہوتی۔ اور اس سے کم درجہ کی خوبصورت بیسیوں عورتوں کی شادی اس سے قبل ہو جاتی ہے۔ وہ کیا چیز ہوتی ہے جس کی وجہ سے بدصورت عورتوں کی طرف لوگوں کی رغبت ہو جاتی ہے اور ان سے زیادہ خوبصورت عورت کی طرف کسی کی رغبت نہیں ہوتی۔ یہ نہایت باریک بھید ہے جسے دنیا آئندہ دریافت کر سکے گی یا نہیں اس کا تو ہمیں علم نہیں مگر اب تک اسے دریافت نہیں کر سکی اور ہرگز اس بات کا پتہ نہیں لگایا جاسکا کہ وہ کیا چیز ہے جس کی وجہ سے ایک دوسرے سے نہایت

رغبت اور محبت ہو جاتی ہے مگر اسی کو کسی اور سے سخت نفرت ہوتی ہے۔ ایک عورت ایک مرد سے اس لئے طلاق لیتی ہے کہ وہ اسے سخت مکروہ نظر آتا ہے اور ایک عورت کو ایک خاوند اس لئے علیحدہ کرتا ہے کہ وہ اسے نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھنا چاہتا۔ مگر جب اسی مرد کی کسی اور عورت سے شادی ہو جاتی ہے یا اسی عورت کی کسی اور مرد سے شادی ہو جاتی ہے تو وہ ایک دوسرے کو پسندیدگی کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

اس قسم کی باتوں سے پتہ لگتا ہے کہ کوئی مخفی اسرار ہیں جو قلوب کو قلوب سے وابستہ کرتے ہیں اور انسان کو ان کا علم نہیں ہے۔ ان کے عدم علم کی وجہ سے اگر انسان چاہے کہ اپنی کوشش اور سعی سے پیار اور محبت پیدا کرے اور آرام اور اطمینان کی زندگی حاصل کر سکے تو یہ اس کی نادانی ہوگی۔ اس کے لئے ایک ہی طریق ہے اور وہ یہ کہ انسان تقویٰ اختیار کرے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھے پھر باوجود ہزاروں کمزوریوں اور نقصوں کے یہ حالت ہوگی کہ بیوی میاں سے اور میاں بیوی سے محبت کرے گا۔ اور ان کی زندگی نہایت آرام اور اطمینان سے بسر ہوگی اس لئے اس کو خاص طور پر مد نظر رکھنا چاہئے۔

(الفضل ۱۰۔ نومبر ۱۹۲۱ء صفحہ ۶)

۱؎ فریقین کا تعین الفضل سے نہیں ہو سکا۔